قرآنِ حکیم کی ترتیبِ نزولی

پیش لفظ

قرآنِ حکیم اوراس کی اصل ترتیب وہی ہے جو عہدِ رسالت ﷺ و اکابر خلفائے راشدین کے دور سے آرہی ہے اور حفاظِ کرام کے سینوں میں محفوظ ہے۔ ترتیبِ نزولی سے مقصود یہ معلوم کرنا ہے کہ کون سا حکم کس پسِ منظر میں حضرت محمد مصطفٰےؐ کی عمر اور دعوت کے کس دور میں اور کن حالات میں ہوا۔ اس کی ضرورت مجھے سیرۃ النبیؐ پر اپنی زیرِ ترتیب کتاب "**صاحبِ قرآن**" کے لیے پڑی جس میں سوانحِ نبوی اور نزولِ قرآن عصری ترتیب سے ساتھ ساتھ چلیں گے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ اس خدمت کی توفیق اور مہلت عطا فرمائیں گے۔

سورتوں کے نزول کا زمانہ حتمی طور پر متعین کرنا مشکل کام ہے۔ مدنی سورتوں کا زمانہ اورشانِ نزول تو معلوم ہے یا ذرا سی کوشش سے متعین ہو جاتا ہے، لیکن مکی سورتوں کا معاملہ مختلف ہے۔ اُس زمانہ کی تاریخ ایسی تفصیل سے مرتب نہیں ہوئی کہ ہر سورت یا آیت کے نزول کے موقع محل کی معتبر روایات ملتی ہوں۔ اس لیے اکابر نے مکی سورتوں کے مضامین، موضوع اور اندازِ بیان سے دورِ نزول اور شانِ نزول کا تعین کیا ہے۔ تاہم اس میں بھی قدرے اختلاف ہے۔ مثلاً سورۃ قلم کو ترتیبِ نزولی سے دوسرے نمبر پر رکھا جاتا ہے جب کہ اس کا مضمون کسی طرح بھی اس کی تائید نہیں کرتا۔ اسلیے حضورِ اکرمؐ کی حیاتِ طیبہ کے حالات و واقعات سامنے رکھ کر پرکھنا ہی وہ واحد کسوٹی رہ جاتی ہے جس پر دورِ نزول کو پرکھا جا سکے۔ ہر دور کی خصوصیات کا اثر اس دور کی سورتوں میں نمایاں ہے، اسی بنیاد پر مکی سورتوں کا زمانہ نزول متعین کیا جا رہا ہے۔ تاہم ترتیبِ نزولی کی صحت پر ایمان لانا ضروری نہیں ہے۔ تمام تر احتیاط اور تحقیق کے باوجود ترتیبِ نزولی قیاسی ہے اور اس سے اختلاف کیا جا سکتا ہے۔

مکی سورتوں کو جن میں توحید، رسالت اور آخرت کے عقائد کی تعلیم، اور تزکیہ یعنی اخلاقی تربیت موضوع ہے، ۷ نمایاں ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔
اور مدنی سورتوں کو آٹھویں دور کے طور پر لیا گیا ہے۔

۱۔ خفیہ دعوت کے ۳ سال،
۲۔ اعلانِ عام کے بعد دعوت اور نصیحت کے دو سال،
۳۔ ہجرتِ حبشہ سے پہلے کا دور،
۴۔ ہجرتِ حبشہ کے بعد کا ۵،۶ نبوی کا دور،
۵۔ سن ۷ سے ۹ نبوی شعبِ ابی طالب میں محصوری کا دور،
۶۔ ۱۰ نبوی سے ۱۳ نبوی کا شدید مزاحمت اور مایوسی کا دور، اور
۷۔ ہجرتِ مدینہ سے متصل پہلے کا دور۔
۸۔ ہجرت کے بعد مدنی دور کی سورتیں جن میں عائلی، سماجی، معاشرتی اور سیاسی قوانین و ضوابط ہیں

ایسا نہیں ہے کہ ہر سورۃ پوری کی پوری بیک وقت نازل ہوئی ہو۔ بہت سی مکی سورتوں میں ایسی آیات موجود ہیں جو بعد میں نازل ہوئیں لیکن حضورِ اکرمؐ نے خود اُن کو کسی پہلے سے نازل شدہ سورہ میں مناسب مقام پر شامل فرمایا۔ مثلاً آیۃ "الیومَ اکملتُ لکُم دینُکم و اَتممتُ علیکم نعمتی" آپؐ پر نازل ہونے والی سب سے آخری آیت ہے جو سنہ ۱۰ھ میں حج الوداع کے موقعہ پر منیٰ میں نازل ہوئی لیکن سورۃ المائدہ میں شامل ہے جو سن ۶ ھ میں نازل ہو چکی تھی۔ سورہ توبہ سن ۹ ہجری میں نازل ہوئی لیکن اس کی آیت نمبر ۱۳ بارہ سال پہلے سن ۱۰ نبوی میں خواجہ ابو طالب کی وفات کے وقت نازل ہو چکی تھی، اور اسی کی آیات نمبر ۱۳ سے ۲۴ قریش مکہ کے ساتھ صلح حدیبیہ کا معاہدہ ٹوٹ جانے پر نازل ہو چکی تھیں۔

مکی سورتیں

(عقائد کی تعلیم اور تزکیہ)

اولین ۳ سالہ دور، سن ا سے ۳ نبوی

بعثت ۹ ربیع الاول سن ۴۰ عام الفیل ۱۲ فروری ۶۱۰ ء کے بعد کے

۳ سالہ دور میں نازل ہونے والی ۱۷ سورتیں جب دعوت خفیہ طور پر خاص خاص لوگوں کو دی جاری تھی

ترتیب نزولی	سورۃ و نمبر	پارہ نمبر	سن نزول	دورِ نزول اور موضوع المضمون
۱	العلق ۹۶	۳۰	سن ۴۰ عام الفیل ا نبوی	پہلی وحی۔پہلی پانچ آیات سے وحی کا آغاز ہوا،ان میں اسمائے صفات سے اللہ کو یاد کرنے کا کہا گیا۔اس وحی کے بعد کے دنوں میں جبرئیل نے آپ کو خبر دی کہ آپؐ اللہ کی طرف سے رسول مقرر کیے گئے ہیں۔کلمۂ توحید سکھایا گیا اور نماز کا طریقہ سمجھایا گیا۔آخری ۱۴ آیات سن ۴ یا ۵ نبوی میں ابو جہل کے بارے میں نازل ہوئیں جب اُس نے مسلمانوں کو حرم میں نماز سے روکا۔
۲	المدثر ۷۴	۲۹	ا نبوی، ۴ نبوی، ۵ نبوی	دوسری وحی ہے۔پہلی سات آیات سورۃ علق کی پہلی ۵ آیات کے بعد نازل ہوئیں،آپ کو اُٹھ کھڑے ہونے توحید کی دعوت دینے،اور قیامت کے دن غلط عقائد و اعمال کے انجام سے خبردار کرنے کا حکم دیا گیا۔آیات ۸ تا ۲۵ سن ۴ میں نازل ہوئیں جب ولید بن مغیرہ نے قرآن کو انسانی کلام یا جادو کہا۔اس کی تردید کی گئی۔آیات ۲۶ تا ۵۶،اعلانِ عام کے بعد دوسرے دور میں نازل ہوئیں۔منکرین کو احوالِ آخرت بتا کر تنبیہ کی گئی ہے۔
۳	المزمل ۷۳	۲۹	ا نبوی	ابتدائی آٹھ آیات سن انبوی میں نازل ہوئیں،۔نماز اور زکواۃ کا حکم دیا گیا۔صبر کی تلقین کی گئی۔آیات نمبر ۹ سے ۱۹ بعد کے دورِ تکذیب میں نازل ہوئیں۔رات کو تہجد میں ترتیل کے ساتھ قرآن پڑھنے کی ہدایت کی گئی۔آخری آیت مدینہ پہنچنے پر نازل ہوئی جس سے تہجد کی فرضیت منسوخ کر دی گئی۔
۴	التکویر ۸۱	۳۰	ا۔۳ نبوی	پہلی ۱۴ آیات ابتدائی خفیہ دور میں نازل ہوئیں۔قیامت کے مناظر سے آگاہ کیا گیا۔آخری ۱۵ اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں۔قرآن تمام دنیا کے لیے نصیحت ہے۔
۵	الفاتحہ ۱	۱	ا۔۳ نبوی	پہلی مکمل سورت ہے جو بہ یک وقت نازل ہوئی۔ہدائت کی دعا سکھائی گئی ،اور احساسِ ربوبیت بیدار کیا گیا۔
۶	الاعلیٰ ۸۷	۳۰	ا۔۳ نبوی	ابتدائی حصہ خفیہ دعوت کے دور میں نازل ہوئیں۔ایمان کے لیے دل کی خشیت ضروری ہے۔دوسرا حصہ اعلانِ عام کے بعد دورِ تذکیر میں نازل ہوا جس میں کہا گیا کہ آپ نصیحت جاری رکھیں۔
۷	والضحیٰ ۹۳	۳۰	ا۔۳ نبوی	وحی میں کچھ عرصہ کے ناغہ سے آپ پریشان ہوئے تو تسلی کے لیے نازل ہوئی۔

۸	الم نشرح ۹۴	۳۰	۱۔۳نبوی	سورۃ الضحیٰ کے بعد مزید تسلی کے لیے نازل ہوئی۔ مشکل حالات میں تسلی دی گئی اور حوصلہ بڑھایا گیا۔
۹	العصر ۱۰۳	۳۰	۱۔۳نبوی	اعلیٰ ادبی اسلوب کی مختصر، جامع اور محکم سورۃ ہے۔ ایمان، عملِ صالح اور صبر خسارے سے بچنے کا نسخہ ہیں۔
۱۰	العادیات ۱۰۰	۳۰	۱۔۳نبوی	ابتدائی خفیہ دعوت کے دور کی اعلیٰ ادبی ذوق کی سورۃ ہے۔ ناشکری کی بجائے اعمالِ صالح کرو۔ مناظر و احوال قیامت سے آگاہ کیا گیا
۱۱	القدر ۹۷	۳۰	۱۔۳نبوی	ابتدائی خفیہ دور میں نازل ہوئی، جب مختصر سورتیں نازل ہو رہی تھیں۔ شبِ قدر کی فضیلت جس میں قرآن نازل ہوا۔ وحی کی قدر و قیمت بتائی گئی۔
۱۲	القارعہ ۱۰۱	۳۰	۱۔۳نبوی	ابتدائی خفیہ دور جب مختصر ادبی سورتیں نازل ہو رہی تھیں۔ مناظر و احوال قیامت سے آگاہ کیا گیا۔ اعلیٰ ادبی ذوق کی سورت ہے۔
۱۳	الزلزال ۹۹	۳۰	۱۔۳ نبوی	ابتدائی خفیہ دور جب مختصر سورتیں نازل ہو رہی تھیں۔ مناظر و احوالِ قیامت کی تفصیل۔ روزِ قیامت جنت دوزخ کے فیصلے سے پہلے تمام نیکیاں اور برائیاں دکھائی جائینگی۔
۱۴	الانفطار ۸۲	۳۰	۱۔۳نبوی	جب مناظرِ قیامت سے مسلم نوجوان کی تربیت جاری تھی۔ مناظرِ قیامت سے نوجوانوں کی ذہن سازی۔ نیک اور بدکردار لوگوں کے درمیان موازنہ کی ہدایت ہے اور ابرار یعنی نیک لوگوں میں شامل ہونے کی تاکید ہے۔
۱۵	القیامہ ۷۵	۲۹	۱۔۳نبوی ۴ نبوی	آیات ۱ تا ۱۵، اعلانِ عام کے بعد جب قریش کے لیڈر قیامت کا انکار کرتے ہوئے قیامت کا وقت پوچھتے تھے۔ آیات ۱۶ تا ۱۹، ابتدائی دور میں نازل ہوئیں جب حضورؐ پر وحی کا پہلا پہلا تجربہ ہو رہا تھا۔ آیات ۲۰ تا ۴۰ اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں۔ ۳۱ تا ۳۵ ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئیں جس نے انکار اور کفر کی ٹھان رکھی تھی۔ اور منکرِ آخرت قیادت سے بچنے کا حکم ہے۔
۱۶	الدہر ۷۶	۲۹	۱۔۳ نبوی ۴ نبوی	پہلی ۲۲ آیات خفیہ دور میں نازل ہوئیں۔ نیک اور بدکردار قیادت کا موازنہ۔ شکرگزاری کے انعامات کا تفصیلی ذکر۔ انسان کو خیر اور شر کی آزادی حاصل ہے، شکرگزار رہنے گا تو انعامات ملیں گے۔ آخری ۹ آیات اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں۔ بدکردار و ناشکری قیادت سے بچنے کا حکم ہے۔
۱۷	مُرسلات ۷۷	۲۹	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد دورِ تکذیب میں نازل ہوئی۔ قیامت اور آخرت کے عقلی آفاقی اور تاریخی دلائل۔ قیامت برپا ہو کر رہے گی۔

سورۃ الشعراء (۲۶) کی آیت ۲۱۴ کے نزول کے بعد بنو ہاشم کو اور بعد میں کوہِ صفا پر چڑھ کر اعلانِ عام فرمایا گیا۔

(سورۃ شعراء کی باقی آیات سن ۶ نبوی میں نازل ہوئیں)

دوسرا مکی دور۔ سن ۴ و ۵ نبوی

اعلانِ عام کے بعد، ہجرت حبشہ سے پہلے ۲ سالہ دور میں
نازل ہونے والی ۲۱ سورتیں جب مخالفت، مزاحمت اور تضحیک شروع ہو چکی تھی

۱۸	تبّت ۱۱۱	۳۰	۴ یا ۷ نبوی	چچا ابولہب کے گالی نما بد دعائیہ الفاظ (تبًا لک) کے جواب میں نازل ہوئی جو اس نے اُس وقت کہے تھے جب رسول اللہ نے کوہِ صفا پر کھڑے ہو کر دعوتِ عام دی۔ اس سورۃ میں ابولہب اور اس کی بیوی کی ہلاکت کی پیش گوئی کی گئی جو پوری ہوئی۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ شعبِ ابی طالب میں نازل ہوئی جب ابولہب نے بنو ہاشم کا ساتھ دینے کی بجائے مشرکین کا ساتھ دیا اور اگر کوئی اشیاءِ خوردنی پہنچانے کی کوشش کرتا تو رکاوٹ ڈالتا۔
۱۹	الاخلاص ۱۱۲	۳۰	۴ نبوی	اعلانِ عام کے فوراً بعد نازل ہوئی۔ توحیدِ ذات کے اعلان کا حکم دیا گیا۔ "اَحد" اور "صمد" کا تصور پہلی دفعہ پیش ہوا۔
۲۰	الفیل ۱۰۵	۳۰	۴ نبوی	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی۔ قریشی قیادت کو انتباہ ہے کہ کعبہ کی حفاظت کا ضامن خود اللہ ہے۔
۲۱	القریش ۱۰۶	۳۰	۴ نبوی	اعلانِ عام کے بعد، سورۃ الفیل کے بعد نازل ہوئی۔ قریشی قیادت کو احسان شناسی دکھانے اور بیت اللہ کے رب کی عبادت کا حکم ہے۔
۲۲	الھمزہ ۱۰۴	۳۰	۴ نبوی	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی۔ قریشی قیادت کی بخیلی، بد اخلاقی، تکبر، عیب جوئی اور دنیا پرستی پر گرفت۔
۲۳	الماعون ۱۰۷	۳۰	۴ ن	غالباً سن ۴ نبوی میں نازل ہوئی۔ قریشی قیادت کے خلاف فردِ جرم۔ آخرت کو جھٹلانے والے نظامِ عدل قائم نہیں کر سکتے۔
۲۴	الملک ۶۷	۲۹	۴ نبوی	اعلانِ عام کے بعد جب حضورﷺ کو نعوذ باللہ گمراہ کہا جا رہا تھا۔ رسول اللہ کے گمراہ ہو جانے کی تردید کی گئی۔ شرک کی تردید کی گئی ہے اور توحید و آخرت کا ثبوت ہے۔
۲۵	النبأ ۷۸	۳۰	۴-۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی۔ قیامت اور امکانِ آخرت کے عقیدہ پر زور۔ مومنین اور منکرینِ آخرت کا تقابل۔ شفاعتِ باطلہ کا عقیدہ غلط ہے
۲۶	نازعات ۷۹	۳۰	۴-۵ ن	اعلانِ عام کے بعد، سورۃ نبأ کے بعد نازل ہوئی۔ خدا خوف اور اکڑ خان لوگوں کا تقابل ہے۔ عقیدۂ آخرت کو تسلیم کرنا چاہیے۔ خشیت اختیار کرنی چاہیے۔
۲۷	مطففین ۸۳	۳۰	۴-۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد، توہین و استہزاء کے دور میں نازل ہوئی۔ مالی رویوں پر گرفت۔ دوہرے معیار سے منع کیا گیا۔ ابرار و فجار کا انجام مختلف ہوگا
۲۸	التکاثر ۱۰۲	۳۰	۴-۵ ن	اعلانِ عام کے بعد ۴، ۵ نبوی میں قریشی قیادت کی مادہ پرستی پر گرفت کی گئی۔ اچھے برے اعمال کی وضاحت ہے جن سے جنت یا دوزخ حاصل کی جا سکتی ہے
۲۹	التین ۹۵	۳۰	۴-۵ ن	قیامت کے بارے میں اعتراضات پر نازل ہوئی۔ آخرت پر پختہ ایمان ضروری ہے۔
۳۰	الفلق ۱۱۳	۳۰	۴-۵ ن	اعلانِ عام کے بعد کے دور میں نازل ہوئی جب مسلمانوں پر ظلم شروع تھا۔ شر سے حفاظت کے لیے اللہ کی پناہ۔ توحیدِ ربوبیت کی دعوت کے اعلان کا حکم۔
۳۱	الناس ۱۱۴	۳۰	۴-۵ ن	اعلانِ عام کے بعد توحیدِ الوہیت و ملوکیت کی دعوت کے اعلان، اور انسانوں یا جنات کے ڈالے ہوئے وسوسوں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہے۔

۳۲	العبس ۸۰	۳۰	۴-۵ ن	اعلانِ عام کے بعد جب سردارِ قریش ولید سے مذاکرات کے دوران نابینا صحابی عبداللہ بن مکتوم سے بے اعتنائی ہوئی تو اپنے ساتھیوں کی دلجوئی کی تلقین ہے۔
۳۳	الانشقاق ۸۴	۳۰	۴-۵ ن	اعلانِ عام کے بعد جب توہین واستہزاء کا بازار گرم تھا۔ خوش نصیبوں کے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں اور بدنصیبوں کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔
۳۴	الکوثر ۱۰۸	۳۰	۴-۵ ن	جب آپ کے بیٹے کی وفات پر وائل سہمی نے آپ کو ابتر (لاولد) ہونے کا طعنہ دیا تو نہ صرف جنت کی نہر الکوثر (یا خیرِ کثیر) بلکہ خانہ کعبہ کی فتح اور ایک عظیم حکومت کی بشارت دی گئی اور تمام نعمتوں کا وعدہ کیا گیا۔
۳۵	الذّٰریٰت ۵۱	۲۶	۴-۵ ن	جب قریش آپ کو مجنون کہنے لگے تھے، رسول اللہ پر ساحر یا مجنون ہونے کے الزام کی پر زور تردید کی گئی ہے۔ قیامت واقع ہو کر رہے گی۔
۳۶	سبأ ۳۴	۲۲	۴-۵ ن	اعلانِ عام کے بعد، توحید، آخرت اور رسالت پر اعتراضات کی تردید، آلِ داؤد کی طرح شکر کا مطالبہ، قومِ سبا کے انجام سے عبرت دلائی گئی ہے۔
۳۷	الغاشیہ ۸۸	۳۰	۴-۵ ن	اعلانِ عام کے بعد، دورِ تذکیر والزامات میں نازل ہوئی۔ حضور کا کام صرف وعظ ونصیحت ہے۔ قیامت کے منکرین کے لیے بڑا عذاب ہے۔
۳۸	الرحمٰن ۵۵	۲۷	۴-۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد، دورِ تکذیب میں نازل ہوئی۔ جلال وجمال اور نغمگی کا مرقع ہے البتہ جمال غالب ہے۔ جنت کا ذکر ۱۳ آیات اور دوزخ کا ذکر صرف ۴ آیات میں ہے۔ شکرگزار رہنے کی تاکید ہے۔ (کچھ بزرگ اسے مدنی سمجھتے ہیں جو درست نہیں۔ عبداللہ بن مسعود نے شعب ابی طالب میں محصوری سے پہلے مقام ابراہیم پر اس کی تلاوت کی تھی۔ یقیناً مکی سورۃ ہے)

تیسرا مکی دور

ہجرتِ حبشہ (۱۷ رجب سن ۵ نبوی اپریل ۶۱۵ء) سے پہلے نازل ہونے والی ۹ سورتیں

۳۹	السجدہ ۳۲	۲۱	۴-۵ نبوی	ہجرتِ حبشہ سے قبل، آپؐ پر جھوٹ کے الزام کی تردید۔ توحید اور آخرت پر ایمان۔ نیک اور صالح مومنین کی صفات۔ مومن اور فاسق کا انجام مختلف ہو گا۔
۴۰	مریم ۱۹	۱۶	۵ نبوی	اوائل سن ۵ میں، ہجرتِ حبشہ سے قبل نازل ہوئی جب غریب اور غلام مسلمانوں پر ظلم شروع ہو چکا تھا۔ توحید کی دعوت، تثلیث کی تردید، جہنم کا خوف، رسول اللہ کو تسلی، مشرکین کو شرک کی سزا کی دھمکی۔ قصۂ زکریا و یحییٰ، قصۂ مریم و عیسیٰ بتا کر یہ سمجھایا گیا کہ ابراہیمؑ اور دیگر تمام انبیا بھی توحید کے علمبردار تھے۔ عیسائی ملک حبشہ کے لئے ہجرت سے پہلے عیسائیوں کے عقائد کی معلومات دی گئی ہیں۔
۴۱	الکہف ۱۸	۱۵	۵ نبوی	اوائل سن ۵ میں، ہجرتِ حبشہ سے قبل نازل ہوئی۔ توحید پر استقامت ضروری ہے۔ قصۂ اصحابِ کہف، خضرؑ اور ذوالقرنین۔ مشرکینِ مکہ کے مطالبہ پر عیسائی تاریخ کے یہ قصے بیان کر کے یہ سمجھایا گیا کہ مال، اولاد، یا اقتدار کی آزمائش میں بھی توحید پر استقامت دکھانی چاہیے۔

۴۲	الزمر ۳۹	۷۵	۵ نبوی	ہجرتِ حبشہ سے قبل اس دور میں نازل ہوئی جب ظلم کا آغاز ہو چکا تھا۔ توحید کی حقانیت اور شرک کی تکذیب پر انتہائی موثر خطبہ۔ ہجرتِ حبشہ کا اشارہ۔اللہ کی خالص عبادت اور اطاعت اختیار کی جائے۔
۴۳	طٰہٰ ۲۰	۱۶	۵ نبوی	قبل از ہجرت حبشہ نازل ہوئی۔عیسائیوں میں توحید کی دعوت کی تربیت۔ قریش کو بعثت کا مقصد سمجھا کر توحید وآخرت پر قائل کرنا،حضرت موسیٰ کی قوم کا تفصیلی تذکرہ کر کے نافرمانی کے انجام سے ڈرانا اور رسول اللہ کو تسلی۔اسی سورۃ سے متاثر ہو کر ذوالحج سن ۶ نبوی میں حضرت عمر ایمان لائے۔آیۃ ۱۱۴،بعثت کی بالکل ابتدا میں نازل ہو چکی تھی۔
۴۴	الکافرون ۱۰۹	۳۰	۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد جب قریش وفد نے باری باری بتوں کو اور اللہ کو پوجنے کی تجویز پیش کی۔قریش کی اس تجویز سے صاف انکار کہ ایک سال اللہ کی عبادت کر لی جائے اور ایک سال بتوں کی۔عملی بے تعلقی کا واضح اظہار۔
۴۵	الروم ۳۰	۲۱	۵ نبوی	جب ایران کو روم کے شامی علاقوں پر فتح ہوئی تو ایرانیوں پر رومی غلبہ کی پیش گوئی جو اس وقت ناممکن سی بات لگتی تھی لیکن چند ہی سال بعد ۱۷ رمضان سن ۲ ہجری کو پوری ہوگئی جب جنگ بدر میں مسلمانوں کو اور ایران کے خلاف رومیوں کو ایک ہی دن فتح حاصل ہوئی۔مسلمانوں کو آزمائشوں کے بعد کامیابی کی اور منکرین کی شکست کی بشارت اور دلائل توحید وآخرت۔
۴۶	العنکبوت ۲۹	۲۰	۵ نبوی	اوائل سنہ ۵ن قبل ہجرت نازل ہوئی جب مسلمانوں پر ظلم وستم کا دور تھا۔ ہجرتِ حبشہ کا اشارہ ہے۔فرمایا گیا کہ آزمائشوں سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔توحید ولائت کی دلیل ہے۔
۴۷	لقمان ۳۱	۲۱	۵ نبوی	سنہ ۵ن،ہجرت حبشہ سے پہلے۔تشدد کا اولین دور۔توحید کی صداقت۔ شرک لغو ہے۔نوجوان مسلمانوں کو عقیدۂ توحید پر پکے ایمان کی نصیحت۔ شرک کے علاوہ مشرک والدین کی ہر بات ماننے کی ہدایت۔حکیم لقمان کی اپنے بیٹوں کو نصیحتوں کی مثال دے کر سمجھانے کی کوشش۔

چوتھا مکی دور

ہجرتِ حبشہ رجب ۵ نبوی کے بعد اور شعبِ ابی طالب کی محصوری سے پہلے نازل ہونے والی ۱۴ سورتیں

۴۸	المومن ۲۳	۴۴	۵ نبوی	کج بحثی اور ظلم وستم کے دور میں نازل ہوئی۔فرعون کی ہلاکت کی مثال دے کر خوف دلایا گیا۔رسول اللہ کو صبر کی تلقین
۴۹	الطور ۵۲	۲۷	۵ نبوی	دو ٹوک تذکیر والزامات میں ضمیر کو بیدار کیا گیا۔قیامت واقع ہو کر رہے گی اور اللہ کا عذاب یقینی ہے۔توحید وآخرت پر ایمان لاؤ
۵۰	القلم ۶۸	۲۹	۵ نبوی	جب مخالفت عروج پر تھی رسول اللہؐ پر مجنون ہونے کے الزام کی تردید،اور کافر قیادت کے اوصاف کا بیان ہے
۵۱	اللیل ۹۲	۳۰	۵ نبوی	غالباً سنہ ۵ نبوی میں نازل ہوئی دورِ تکذیب میں مشرکینِ مکہ کو عذاب کی دھمکی
۵۲	الحاقہ ۶۹	۲۹	۵ نبوی	شاعر اور کاہن کے الزام کی بوچھاڑ تھی۔اقوامِ عاد،ثمود،لوط،نوح،اور قومِ فرعون کے انجام کا تذکرہ اور عذابِ آخرت کا ذکر۔

۵۳	الشمس ۹۱	۳۰	۵ نبوی	بھرپور مخالفت کے دور میں تکذیبِ ثمود کا تذکرہ۔ اور ویسے ہی عذاب کی دھمکی
۵۴	ق ۵۰	۲۶	۵ نبوی	۵نبوی کے آخر میں، دورِ تکذیب میں آخرت کے عقلی دلائل۔ صبر تسبیح اور حمد کی تلقین اور تذکیر کا حکم۔ قوم تبعہ اور الرس کا ذکر ہے
۵۵	المعارج ۷۰	۴۹	۵ نبوی	حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام سے پہلے، نازل ہوئی۔ قیامت کا وقت پوچھتے پھرنے کی بجائے اعمالِ صالح سے اس دن کی تیاری کریں۔ قریش کے معاشی رویوں پر گرفت کی گئی ہے۔
۵۶	النجم ۵۳	۲۷	۵ نبوی ۱۲ نبوی	پہلا حصہ رجب سن ۱۲ نبوی میں واقعہ معراج کے موقع پر نازل ہوا۔ بتوں کو چھوڑ کر اللہ پر ایمان لاؤ۔ دوسرا حصہ پہلے ہی ہجرتِ حبشہ کے بعد نازل ہو چکا تھا۔ کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
۵۷	واقعہ ۵۶	۲۷	۵ نبوی	شائد سن ۵ ن، دورِ تکذیب میں۔ قیامت کے دن تین گروہ ہوں گے۔ جلدی ایمان لانے والے، دیر سے ایمان لانے والے، اور منکرین۔ ان سب کا انجام الگ الگ ہوگا۔ (حضورؐ نے فرمایا تھا کہ سورۃ ھود، واقعہ، المرسلات، النبا، اور سورۃ التکویر نے مجھے بوڑھا کر دیا)
۵۸	نوح ۷۱	۲۹	۵ نبوی	جب مخالفت میں شدت آ گئی تھی۔ قوم نوح کی طرح ہلاکت کی دھمکی ہے۔ آدابِ دعوت سکھائے گئے ہیں، اور شرک سے کنارہ کشی کا حکم ہے۔
۵۹	حٰم السجدہ ۴۱	۴۴	۶ نبوی	ذوالحج ۶ نبوی۔ حضرت حمزہؓ کے ایمان لانے کے بعد اور حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام سے پہلے نازل ہوئی۔ شدید اعتراض اور مزاحمت کے دور میں عاد و ثمود کی ہلاکت کی مثال دے کر خوف دلایا گیا۔ اللہ کے دشمن نہ بنو۔
۶۰	الشعراء ۲۶	۱۹	۶ نبوی	قرآن پر شک کی اور رسول اللہؐ پر مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔ قصصِ موسیٰ، ابراہیمؑ، نوحؑ، لوطؑ، اور شعیبؑ، اقوام عاد، ثمود اور اصحاب لایکہ کا بیان۔ ارضی اور تاریخی دلائل کی روشنی میں اللہ کو عزیز و رحیم تسلیم کرنا اور جزا و سزا پر ایمان لانا چاہیے۔ **آیت ۲۱۴ اعلانِ عام سے ذرا پہلے نازل ہوئی تھی جس کے بعد آپؐ نے قبیلہ بنو ہاشم کو اور بعد میں کوہ صفا پر چڑھ کر اعلانیہ دعوتِ توحید دی تھی۔**

پانچواں مکی دور

۶ نبوی سے ۱۰ نبوی

پانچ سال کے دوران میں نازل ہونے والی ۱۶ سورتیں

جب ۳ سال (سن ۷ سے سن ۱۰ تک) آپ شعبِ ابی طالب میں محصور بھی رہے

۶۱	الفجر ۸۹	۳۰	۶ تا ۱۰ نبوی	جب مسلمانوں پر ستم کی انتہا ہو گئی تھی۔ وحی کی قدر و قیمت بتائی گئی اور عاد، ثمود اور فرعون کے انجام سے ڈرایا گیا کہ اللہ کی پکڑ بہت شدید ہوگی۔
۶۲	البروج ۸۵	۳۰	۶ تا ۱۰ نبوی	جب شدت کے ساتھ ظلم و ستم ڈھایا جا رہا تھا۔ ایمان کے بعد استقامت کا ثبوت دینا چاہیے۔ ظلم و ستم پر ہلاکت کی دھمکی
۶۳	البلد ۹۰	۳۰	۶ تا ۱۰ نبوی	جب رسول اللہؐ پر ظلم جاری ہو چکا تھا۔ عدلِ اجتماعی کا راستہ اختیار کرنے کا حکم ہے۔

۶۴	الطارق ۸۶	۳۰	۶ تا ۱۰ نبوی	جب قریش سازشوں میں مصروف تھے۔روزِ قیامت اعمال اور نیتوں کا حساب ہوگا۔
۶۵	النمل ۲۷	۱۹	۶ تا ۱۰ نبوی	شک،اور حضور پر جادوگری کے الزام کے دور میں نازل ہوئی۔یمن کی ملکہ سبا کے قبولِ اسلام کی مثال سے عبرت،جو پہلے سورج کی پجارن تھی۔
۶۶	القصص ۲۸	۲۰	۶ تا ۱۰ نبوی	قریشی قیادت کو فرعون،ہامان،اور قارون کے انجام سے عبرت کا مشورہ۔ حضور کو مجرمینِ قریش کی مدد سے روکا گیا۔ آیۃ نمبر ۵۶ رجب سن ۱۰ میں حضرت ابو طالب کی وفات پر نازل ہوئی کہ ابو طالب کی ہدائت رسول اللہؐ کے اختیار میں نہیں۔
۶۷	الفرقان ۲۵	۱۸	۷ نبوی	سنہ ۷ نبوی،حضرت عمر کے قبولِ اسلام کے بعد نازل ہوئی۔رسول اللہؐ پر مسحور اور مفتری ہونے کے الزام کی تردید۔دعوت و تبلیغ کا حکم۔اہلِ عرب کی اخلاقیات کا اہلِ ایمان کی اخلاقی خوبیوں کے ساتھ تقابل کیا گیا ہے۔
۶۸	القمر ۵۴	۲۷	۷ نبوی	اُس دور میں نازل ہوئی جب حضرت عائشہ ابھی کھیلا کرتی تھیں۔قومِ نوح، قومِ عاد،قومِ ثمود،قومِ لوط اور آلِ فرعون کی تباہی کی مثالیں
۶۹	الدخان ۴۴	۲۵	۷ نبوی	زمانہِ قحط میں نازل ہوئی۔حضور پر آسیب زدہ اور سکھایا پڑھایا ہونے اور مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔تنبیہ کی گئی کہ انتظار کرو کایا پلٹنے والی ہے
۷۰	الجاثیہ ۴۵	۲۵	۷ نبوی	یہ بھی زمانہِ قحط میں نازل ہوئی توحید و آخرت کی عقلی،نقلی دلیلیں۔ دہریت میں گرفتار مادہ پرست لیڈروں کو دھمکی۔مذاق اڑانے کی بجائے ایمان لاؤ
۷۱	المومنون ۲۳	۱۸	۷ نبوی	شائد سنہ ۷ قحط کے دور میں نازل ہوئی۔عقیدۂ توحید اور عقیدۂ آخرت ہی صحیح عقائد ہیں۔اتباعِ رسول کی دعوت۔منکرین جنت میں نہیں جاسکتے۔ ایمان اور عملِ صالح ہی جنت کا حقدار بنائیں گے۔رسول اللہ پر شاعر اور مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔
۷۲	الصّٰفّٰت ۳۷	۲۳	۹۔۱۰ نبوی	سورۃ فاطر اور یٰسین کے نزول کے زمانہ میں نازل ہوئی۔جب شدید اور دل شکن مخالفت کا دور تھا۔اسلام کی فتح کی پیش گوئی۔کفار کے تمسخر پر شدید تنبیہ،حضرت اسمٰعیل کی قربانی۔رسول اللہؐ پر ساحر و مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔فرشتے اللہ کی بیٹیاں نہیں ہیں۔دیگر انبیا کی تاریخ سے انہیں حضور کے منصبِ رسالت اور توحید کو سمجھنے کی دعوت۔
۷۳	یٰسین ۳۶	۲۲	۹۔۱۰ نبوی	جب آپؐ پر شاعر ہونے کا الزام تھا توحید،رسالت اور آخرت پر استدلال اور تفہیم۔غیر اللہ کی بے اختیاری اور اللہ کی قدرت کو تسلیم کرو۔ یہ ایک جلالی سورۃ ہے۔اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کا اظہار ان الفاظ میں کیا گیا ہے:فَإِذَا أَرَادَ شَيْئًا فَيَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُون۔ "جب وہ کسی کام کا ارادہ کرلیتا ہے تو فرمادیتا ہے ہوجا! اور وہ کام ہوجاتا ہے'
۷۴	فاطر ۳۵	۲۲	۹۔۱۰ نبوی	جب مخالفت خاصی شدت اختیار کرچکی تھی۔شرک کی ممانعت اور توحید کی حقانیت۔کفار کے سرکش رویے پر تنبیہ۔قانونِ جزا و سزا بتا کر قریش کو عذاب کی وعید ہے۔

۷۵	الانبیاء ۲۱	۱۷	۹-۱۰ نبوی	۹یا۱۰نبوی،طرح طرح کے الزامات کے دور میں نازل ہوئی ۔توحید اور آخرت ۔تمام انبیا توحید کے داعی تھے،آپ رحمۃ اللعالمین ہیں ۔بشر نبی ہوسکتا ہے، پہلے سارے نبی بھی انسان تھے ۔رسول اللہؐ پر شاعر اور مفتون ہونے کے الزام کی تردید ۔اسلام قبول کرنے میں ہی نجات ہے۔

چھٹا مکی دور

۱۰نبوی سے ۱۲نبوی

شعبِ ابی طالب سے واپسی کے بعد چار سال کے دوران میں نازل ہونے والی ۱۱ سورتیں
جب انتہائی سختی کا دور تھا،قبائل پر بھی اثر نہیں ہو رہا تھا اور طائف سے بھی مایوسی ہوئی تھی

۷۶	صٓ ۳۸	۲۳	۱۰ نبوی	۱۰نبوی میں نازل ہوئی جب ابو طالب علیل تھے ۔تنبیہ اور پیغمبروں کی مثالیں ہیں۔واقعۂ آدم و ابلیس بیان ہوا ہے ۔رسول اللہؐ پر ساحر اور کذاب ہونے کے الزام کی تردید کی گئی ہے۔
۷۷	الاحقاف ۴۶	۲۶	۱۰ نبوی	شوال ۱۰نبوی میں میں طائف سے واپسی کے موقعہ پر راستہ میں جنات کو قرآن سنایا گیا ۔قوم عاد کے انجام سے سبق سیکھو ۔قرآن کے داعی بنو۔
۷۸	جن ۷۲	۲۹	۱۰ نبوی	طائف سے واپسی کے موقعہ پر نازل ہوئی جب نخلہ کے مقام پر جنات قرآن سن کر ایمان لے آئے ۔ارشاد ہے کہ جس کے دل میں خوفِ خدا ہو، وہ قرآن سے سبق سیکھ سکتا ہے چاہے انسان ہو یا جن ۔
۷۹	بنی اسرائیل ۱۷	۱۵	۱۲ نبوی	رجب ۱۲نبوی،معراج کے بعد ۔ہجرت سے ایک سال پہلے نازل ہوئی ۔ یہ وہ دور تھا جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تُل چکے تھے ۔تنبیہ، تعلیم اور تفہیم ۔مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام،اور فتح مکہ و فتح بیت المقدس کے اشارے ہیں۔بنی اسرائیل سے سبق لو۔ **اس کے بعد حج کے موقع پر بیعتِ عقبہ ہوئی اور یثرب کے ۷۵ افراد نے رات کی تاریکی میں اسلام قبول کیا اور مسلمانوں سمیت نبی کریم کو یثرب میں آکر قیام کی دعوت دی اور ان کی پوری اعانت و حفاظت کا عہد کیا تو مسلمان یثرب جا کر آباد ہونے لگے۔**
۸۰	یونس ۱۰	۱۱	۱۲ نبوی	یہ وہ دور تھا جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تُل چکے تھے ۔دعوت، فہمائش اور تنبیہ ہے ۔قرآن پر ۴ اعتراضات اور ساحری و افترا کے الزام کا جواب ہے ۔منکرینِ توحید، رسالت و آخرت کے خلاف اتمامِ حجت ہے۔
۸۱	ھود ۱۱	۱۱	۱۲ نبوی	جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تُل چکے تھے دعوت، فہمائش اور تنبیہ ۔یہ ایک جلالی سورۃ ہے ۔باغی اور گناہگار قوموں کی ہلاکت کا ذکر ہے ۔ حضورؐ نے فرمایا تھا کہ سورہ ہود اور اس جیسی سورتوں نے مجھے بوڑھا کر دیا۔
۸۲	یوسف ۱۲	۱۲	۱۲ نبوی	حضور کے قتل یا اخراج کے منصوبوں کے دور میں نازل ہوئی ۔فتح مکہ اور مکمل غلبۂ اسلام کی بشارت ۔برادرانِ یوسف کی طرح قریش بھی ایک دن رحم کے طلبگار ہوں گے ۔بنی اسرائیل کا تفصیلی تذکرہ ۔ہجرت کے اشارے
۸۳	الرعد ۱۳	۱۳	۱۲ نبوی	سورۃ یوسف کے بعد نازل ہوئی ۔توحید، رسالت اور آخرت کے موثر دلائل ہیں ۔اعتراضات اور شبہات کا ردّ ہے ۔مومنین و منکرین کا انجام مختلف ہو گا۔

۸۴	النحل ۱۶	۱۴	۱۲ نبوی	قحطِ مکہ کے اختتام پر نازل ہوئی۔عذاب نازل ہونے کے لیے جلدی نہ مچاؤ۔بات سمجھنے کی کوشش کرو۔ہجرتِ مدینہ کا پیشگی اشارہ ہے۔اللہ کو رب، خالق، الٰہ، حاکم، اور آمر تسلیم کریں۔خالق ومخلوق برابر نہیں ہوسکتے۔
۸۵	الحجر ۱۵	۱۳	۱۲ نبوی	یہ الزاماتِ سحر اور استہزاء کے عروج کا دور تھا۔توحید کے دلائل اور اقوام ابراہیم، لوط، ایکہ، اور ثمود کی مثالیں۔بشارت ہے کہ جلد ہی یہ کہیں گے کہ کاش ہم مسلمان ہوجاتے۔یہ پیشگوئی سن ۲ھ جنگِ بدر اور ۸ھ میں فتحِ مکہ سے پوری ہوئی۔
۸۶	ابراہیم ۱۴	۱۳	۱۲ نبوی	مکہ سے حضورؐ کے اخراج کی سازش کا زمانہ۔کفار کو تنبیہ، ملامت اور زجرو توبیخ۔دعوتِ توحید فطرت کے عین مطابق ہے۔بنی اسرائیل ناشکرے ہیں

<u>ساتواں مکی دور</u>

ہجرت سے بالکل پہلے ۱۳ نبوی

مکہ میں آخری ایام میں نازل ہونے والی ۴ سورتیں

جب قریش کی عداوت حد کو چھو چکی تھی، اور یثرب سے دعوت مل چکی تھی

۸۷	الانعام ۶	۷	۱۳ نبوی	جب دعوت کو ۱۳ سال ہوچکے تھے، کچھ نواحی قبائل ایمان لارہے تھے، یثرب میں اسلام پھیل رہا تھا، لیکن مکہ بدستور مخالفت پر کمربستہ تھا۔اکثر صحابہ حبشہ میں مقیم تھے۔توحید کی طرف دعوت اور توحید کے تقاضے، شرک کا ابطال، عقیدۂ آخرت کی تبلیغ، اسلامی اخلاقی اصولوں کی تعلیم، لوگوں کے اعتراضات کے جواب، دعوت کی مخالفت سے دل شکستہ مسلمانوں کو تسلی، منکرین کو نصیحت، اتمامِ حجت، حتمی فردِ جرم اور آخری انتباہ۔۱۳ سال کی دعوت کا خلاصہ۔
۸۸	اعراف ۷	۸	۱۳ نبوی	سورۃ الانعام کے بعد اور سورۃ الحج کی ابتدائی آیات کے بعد نازل ہوئی جب رسولِ اکرمؐ کے قتل کے منصوبے بن رہے تھے۔دعوتِ رسالت۔حضرات نوح، ھود، صالح، لوط، شعیب اور موسیٰ علیہم السلام کی قوموں کی ہلاکت کے اسباب بتا کر قریش کو تنبیہہ۔مسلمانوں کو صبر اور مستقل مزاجی کی تلقین۔یہود کو اور پہلی بار تمام دنیا کے لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ہجرت کا اشارہ۔
۸۹	الزُخرف ۴۳	۲۵	۱۳ نبوی	ہجرت سے بالکل پہلے نازل ہوئی۔قریش کو آخری تنبیہ۔جو اللہ کو خالقِ ارض وسماوات تو مانتے تھے لیکن معبودِ واحد نہیں۔
۹۰	الشوریٰ ۴۲	۲۵	۱۳ نبوی	<u>ہجرت سے ۱۳ دن قبل</u> نازل ہوئی، جب حضورؐ کے قتل کا اجتماعی فیصلہ ہوچکا تھا۔مکہ کو الوداعی خطاب اور مدینہ میں اسلامی حکومت کے قیام کی تمہید۔شورائیت کی ہدایت ہے۔

آٹھواں دور

مدنی سورتیں، سماجی، معاشرتی اور سیاسی قوانین

ہجرت مدینہ (۲۳ ربیع الاول، ۴ اکتوبر ۶۲۲ء) کے بعد ۱۰ سالہ مدنی دور میں
نازل ہونے والی ۲۴ سورتیں جب مسلمان معاشرہ اور حکومت کی تشکیل ہو رہی تھی

ترتیب نزولی	نام و نمبر سورۃ	پارہ نمبر	سن نزول	دورِ نزول اور موضوع المضمون
۹۱	الجمعہ ۶۲	۲۸	۱ ہجری	آیات ۹، ۱۰، ۱۱ ہجرت کے فوری بعد قبا میں نازل ہوئیں۔ خطبہ اور نمازِ جمعہ کے احکام، رسول اللہ کی بعثت کا مقصد تزکیہ ہے۔ سن ۱ھ میں قبا میں پہلا جمعہ پڑھا گیا۔ آیات ۱ تا ۸ غزوہ خیبر کے بعد محرم ۷ ہجری میں نازل ہوئیں۔ یہودیوں کے غرورِ نسب و علم سے بچ کر دین کے اجتماعی احکام پر جیسے نمازِ جمعہ، عمل کرتے ہوئے تزکیہ حاصل کرو۔ دین و دنیا میں توازن واعتدال رکھو۔
۹۲	الحج ۲۲	۱۷	۱۳ نبوی ۱ ہجری	ابتدائی ۲۴ آیات سورۃ انعام کے بعد اور سورۃ اعراف سے پہلے ۱۳ نبوی میں نازل ہو چکی تھیں۔ مشرکینِ مکہ کے خلاف فردِ جرم کے ساتھ دفاعی جنگ کی اجازت دی گئی ہے۔ جہاد و قتال کا جواز بتایا گیا۔ **<u>مدنی آیات نمبر ۲۵ تا ۷۸ ہجرت کے فوراً بعد سن ۱ھ میں نازل ہوئیں جن میں دفاعی جنگ کی اجازت دے دی گئی</u>**۔ اطاعت، عبادت، دعوت، تبلیغ، جہاد و قتال اور اسلامی حکومت کے قیام کے مقاصد کو یاد رکھنے کی ہدایت۔ خانہ کعبہ کے وارث قریش نہیں مسلمان ہیں۔
۹۳	التغابن ۶۴	۲۸	۱ ہجری	پہلی مکمل مدنی سورۃ ہے۔ (تغابن معنی ہار جیت) جہاد و انفاق کی تمہید۔ آخرت کی ہار جیت ہی اصل ہار جیت ہے۔
۹۴	محمد ۴۷	۲۶	۱ ہجری	جنگ بدر سے فوراً پہلے نازل ہوئی۔ جنگ کا جواز اور حقانیت۔ جہاد کا جذبہ ابھارا گیا۔ جہاد کا اور جہاد کے لیے خرچ کرنے کا حکم۔ آدابِ جنگ اور انفاق کی ترغیب۔
۹۵	البقرہ ۲	۱	۲ ہجری	زیادہ حصہ جنگِ بدر سے پہلے ابتدائی ہجری دور میں نازل ہوا۔ نئی شریعت کے احکام۔ تبدیلیِ قبلہ۔ یہود کے خلاف فردِ جرم اور منصبِ امامت سے ان کی معزولی۔ سود کی حرمت، اور قرض و رہن کے احکامات والی ۷ آیات (۲۷۵ تا ۲۸۱) ۱۰ ہجری میں نازل ہوئیں۔ احکام پر حسبِ استطاعت عمل کرنے کا حکم ہے۔ آخری ۳ آیات معراج النبی کے موقع پر مکہ میں نازل ہو چکی تھیں۔ بھول چوک پر گرفت نہ ہو گی۔ آزمائشوں سے بچنے اور کفار پر غلبہ کے لیے دعا۔
۹۶	انفال ۸	۹	۲ ہجری	ذوالقعدہ ۲ھ جنگِ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ جہاد کا فلسفہ و فضائل، آدابِ جنگ اور مالِ غنیمت کے احکام ہیں۔ جنگِ بدر حق و باطل کی جنگ قرار دی گئی جس سے اسلام خطہ عرب میں قابلِ ذکر حیثیت اختیار کر گیا۔ احکامِ صلح و جنگ اور مالِ غنیمت کے احکام ہیں۔

۹۷	الطلاق ۶۵	۲۸	۲ ہجری	سنہ ۲ ہجری کے آخر میں طلاق کے احکام کی تکمیل و تفصیل نازل ہوئی۔ عائلی زندگی میں باہم شدید نفرت کی صورت میں بھی تقویٰ اور حدودِ الٰہی کی پابندی لازم ہے۔
۹۸	الصّف ۶۱	۲۸	۳ ہجری	شوال ۳ ہجری میں جنگِ احد میں شکست کے بعد نازل ہوئی۔ شکست کے بعد سیسہ پلائی دیوار بن جاؤ۔ اللہ کے مددگار بنو، سچے ایمان کے ساتھ جان و مال کا جہاد کرو، غالب ہو جاؤ گے
۹۹	آلِ عمران ۳	۳	۳ ہجری	زیادہ تر حصہ سنہ ۳ھ جنگ احد میں کئی صحابہ کی شہادت کے بعد نازل ہوئے۔ بیواؤں و یتیموں کے حل طلب مسائل۔ غلبۂ اسلام کی تدبیریں، اور تنظیمی ہدایات۔ آیات ۳۳ تا ۷۰ سن ۹ ہجری میں نازل ہوئیں جب عیسائیوں کا وفد مدینہ آیا اور اُن کو مباہلہ کی دعوت دی گئی۔ عیسائیوں پر فردِ جرم عائد کی گئی ہے۔ اسلام کی دعوت۔
۱۰۰	الحشر ۵۹	۲۸	۴ ہجری	شوال ۴ھ میں، بنو نضیر کی جلاوطنی کے بعد نازل ہوئی۔ منافقین نے یہود سے دوستی کر لی تھی۔ سازشی کافروں کو جلاوطن کیا جا سکتا ہے۔ جس سے اموالِ فَے حاصل ہو سکتے ہیں اور مملکت کے مفاد کا تحفظ ہو سکتا ہے۔ (جنگِ احد کے بعد بنو نظیر کو جلاوطن کیا گیا)۔ صفاتِ الٰہی کا پرشکوہ بیان ہے۔
۱۰۱	النّساء ۴	۴	۴ ہجری	جنگِ احد شوال ۳ھ کے بعد سے غزوۂ بنی المصطلق ۶ھ تک کے دور میں نازل ہوئی۔ زیادہ حصہ سنہ ۴ھ میں نازل ہوا۔ حسنِ معاشرت کے احکام۔ بیواؤں یتیموں کے مسائلِ نکاح مہر وغیرہ۔ پاکدامنی (احصان) کا حکم۔ قانونِ وراثت، حکومت اور رعایا کے حقوق، خاندان سے ریاست تک مضبوط اجتماعیت کی تعلیم۔ ارشاد ہے فیصلے قرآن کی رُو سے ہوں گے۔
۱۰۲	الحدید ۵۷	۲۷	۵ ہجری	جنگِ احزاب سے پہلے، اوائل ۵ ہجری میں نازل ہوئی۔ جانی اور مالی جہاد کی پرزور اپیل، بخل اور رہبانیت سے پرہیز، جان مال سے جہاد کی ترغیب۔ توحید پر ایمان اور عدل کے قیام کا حکم ہے۔
۱۰۳	احزاب ۳۳	۲۱	۵ ہجری	غزوۂ احزاب، غزوۂ بنی قریظہ اور نکاح زینب کے بعد نازل ہوئی۔ میثاق کا مقصد ہی جزا و سزا ہے۔ منافقین اور کافروں سے نہ دبنے کا حکم۔ عائلی، عسکری اور سماجی احکام۔ حضور کے خانگی و ازدواجی مسائل۔
۱۰۴	مجادلہ ۵۸	۲۸	۵ ہجری	سورۃ احزاب کے بعد، ذوالحج ۵ھ میں نازل ہوئی۔ ام المومنین حضرت زینب سے نکاح پر ردِ عمل کا دور۔ منافقین کی خفیہ بات چیت (نجویٰ) کے اثرات۔ مسئلہِ ظہار کے احکام ہیں۔
۱۰۵	المنافقون ۶۳	۲۸	۶ ہجری	شعبان ۶ھ میں غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی پر نازل ہوئی جب منافق عبداللہ بن ابی نے حضور کو ذلیل کہہ کر مدینہ سے نکالنے کی بڑ ہانکی تھی۔ مسلمانوں کو ہدایت ہے کہ منافقوں کی چالوں کو سمجھیں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہیں۔ منافقین کو اللہ کی یاد، موت کے تصور اور فکرِ آخرت کی ہدائیت ہے۔

۱۰۶	النور ۲۴	۱۸	۶ ہجری	شعبان یا رمضان ۶ھ، سورۃ احزاب کے ایک سال بعد حضرت عائشہ پر الزام کے زمانہ میں نازل ہوئی۔ واقعۂ افک سے حضرت عائشہ صدیقہ کی بریت۔ الزام لگانے والوں کو عذابِ عظیم ہوگا۔ قانونِ قذف کی وضاحت۔ عائلی، اجتماعی اور فوجداری قوانین۔ غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی کے بعد نازل ہوئی۔ ہیجان خیز پروپیگنڈہ سے بچنے کی ہدایت۔
۱۰۷	الفتح ۴۸	۲۶	۶ ہجری	ذوالقعد ۶ھ، صلح حدیبیہ سے واپسی کے سفر کے دوران نازل ہوئی۔ فتوحاتِ ایران وافریقہ کی بشارت۔ مالِ غنیمت کی فراوانی ہوجائیگی
۱۰۸	المائدہ ۵	۶	۶۔۷ ہجری	صلح حدیبیہ کے بعد ۶ھ کے اواخر یا ۷ھ کے اوائل میں نازل ہوئی جب یہودیوں کا زور ٹوٹ چکا تھا اور خطہ عرب میں مسلمانوں کی حیثیت مسلّم ہو چکی تھی۔ حلال حرام کے احکام۔ قصاص وغیرہ فوجداری قوانین۔ عدل کا حکم۔ ارشاد ہے کہ اسلامی قانون میں سیکولرازم کی گنجائش نہیں، شریعت پر دورنگی کے بغیر عمل کرو۔ یہودیوں عیسائیوں سے بچ کے رہو۔
۱۰۹	الممتحنہ ۶۰	۲۸	۷۔۸ ہجری	فتح مکہ سے پہلے اس وقت نازل ہوئی جب حاطب نے جنگی راز مکہ پہنچانے کی کوشش کی۔ منافقین اور جاسوسوں پر کڑی نظر رکھیں۔ رشتے کے مقابلے میں اسلام کا ساتھ دیں۔ مغضوب یہود سے قطع تعلق لازم ہے۔ (اس دور میں عورتیں مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آرہی تھیں اور ان کی شہریت ومہر کے مسائل درپیش تھے)۔
۱۱۰	التحریم ۶۶	۲۸	۸۔۹ ہجری	ماریہ قبطیہ اور حضرت صفیہؓ ۷ ہجری میں نکاح میں آئیں۔ ارشاد ہوا کہ خاندان کا تصور بھی تقویٰ سے مستحکم ہوتا ہے۔ عائلی زندگی اور عورت کا کردار بیان ہوا ہے۔ باہم محبت واعتماد کی صورت میں بھی حدودِ الٰہی لازم ہیں۔ منافقین کے ساتھ جہاد کا حکم دیا گیا۔
۱۱۱	الحجرات ۴۹	۲۶	۹ ہجری	عام الوفود میں نازل ہوئی جب وفود آ کر دین میں شامل ہورہے تھے۔ حکم ہے کہ منافقت سے بچو۔ اللہ، رسول، اور مسلمانوں کے حقوق سچے مومن بن کر اعلیٰ اخلاق کے ساتھ ادا کرو۔

۱۱۲	توبہ ۹	۱۰	۹ ہجری	مضمون کے پیشِ نظراس کے شروع میں بسم اللہ نہیں ہے۔ آیۃ ۱۱۳سنہ ۱۰نبوی میں مکہ میں خواجہ ابو طالب کی وفات پرنازل ہوئی تھی۔ آیات ۱۳ تا ۲۴ سنہ ۸ ہجری میں صلح حدیبیہ کا معاہدہ ٹوٹ جانے پرنازل ہوئیں۔ زیادہ حصہ جنگِ تبوک رجب ۹ھ کی تیاری کے دوران، جنگ سے واپسی پر اورحج سے پہلے ذوالقعد ۹ھ میں نازل ہوا۔ مشرکین کو ۹ ہجری میں ۴ ماہ کا الٹی میٹم دیا گیا کہ مکہ سے نکل جاؤ، ۴ ماہ کے بعد گرفتاراور قتل کیا جائیگا۔ البتہ اسلام قبول کر کے نمازاورزکوٰۃ کی پابندی کریں تو جنگی کاروائی روک دی جائیگی۔ مشرکینِ مکہ، یہود و نصاریٰ اورمنافقین کے خلاف جہاد ضروری ہے۔ خام مسلمانوں کی تربیت ضروری ہے۔ آیات ۲۹ تا ۳۵ (اہلِ کتاب سے جہاد و جزیہ) غزوۂ تبوک سنہ ۹ھ سے پہلے، اور آیات ۳۸ تا ۴۱ غزوۂ تبوک کی تیاری کے وقت نازل ہوئیں۔ آیات ۴۲ تا ۱۲۷ (منافقین سے متعلق) تبوک سے واپسی پر اواخر سنہ ۹ ہجری میں نازل ہوئیں۔ آیات ۱ تا ۱۲، ۲۵ تا ۲۸، اور ۳۶ و ۳۷ سنہ ۹ ہجری کے حج سے پہلے نازل ہوئیں۔ آخری ۲ آیتیں ۱۲۸، ۱۲۹ دس ہجری کے آخر میں نازل ہوئیں۔ رسول اللہ کی قدر کرو۔ رسول اللہ کی وفات سے پہلے آخری لمبی سورۃ ہے۔ اس کے بعد صرف مختصر سورۃ البینہ، سورۃ النصر اور چند متفرق آیات نازل ہوئیں۔
۱۱۳	البیّنہ ۹۸	۳۰	۱۰ ہجری	سورۃ توبہ کے بعد اور سورۃ نصر سے پہلے نازل ہوئی۔ قرآن کریم بنی اسرائیل اور بنی اسماعیل دونوں پر حجت ہے اور یہی دلیلِ نجات ہے۔ اب جو چاہے جنتی بنیں اور جو چاہے جہنمی۔
۱۱۴	النصر ۱۱۰	۳۰	۱۰ ہجری	۱۰ ذوالحج سنہ ۱۰ھ، حجۃ الوداع کے موقعہ پر منیٰ میں نازل ہوئی۔ فتح و نصرت کے بعد اللہ کی حمد، اس کی تسبیح اور استغفار کیا کریں۔ رسول اللہ نے اِس سورۃ کو اپنی وفات کا اشارہ کہا۔ رمضان سن ۸ ہجری میں مکہ فتح ہوا تو اس کے بعد لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے۔ اگلا سال سن ۹ ہجری عام الوفود کہلاتا ہے جس میں مختلف قبائل کے لوگ مدینہ آ کے اسلام قبول کرتے رہے۔ اگلے سال ۱۰ ہجری میں آپ حج بیت اللہ کے لیے تشریف لے گئے، ارکانِ حج کے بارے میں فرمایا "حج ایسے کرو جیسا مجھے کرتا دیکھ رہے ہو"۔ یہ آخری مکمل سورۃ ہے۔ اس کے بعد چند متفرق آیات ہی نازل ہوئیں جو دوسری سورتوں میں اپنے مناسب مقام پر شامل کی گئیں، مثلاً الیوم اکملتُ لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی جو سورۃ المائدہ میں شامل ہے۔